پنجاب میں انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے الیکشن کمیشن آف پاکستان کی نظر ثانی درخواست کا سپریم کورٹ آف پاکستان سے اخراج

31 اگست 2023

- پاکستان تحریک انصاف کا الیکشن کمیشن آف پاکستان کیخلاف توہینِ عدالت کی درخواست دائر کرنے کا اعلان
- پنجاب و خیبر پختونخوا میں انتخابات کے حوالے سے الیکشن کمیشن آئین سے صریح انحراف کا مرتکب ہوا ہے۔
- پاکستان تحریک انصاف نے آئین کی حدود میں رہتے ہوئے پنجاب اور پختونخوا میں اسمبلیوں کی تحلیل کا آئینی و جمہوری قدم اٹھایا۔
- دستور اسمبلیوں کی قبل از وقت تحلیل کی صورت میں الیکشن کمیشن کو 90 روز میں انتخابات کے انعقاد کا پابند بناتا ہے۔
- سپریم کورٹ نے مفصّل سماعت کے بعد 90 روز میں انتخابات کے دستور حکم کی تشریح کی اور الیکشن کمیشن کو 14 مئی کو پنجاب میں انتخابات کے انعقاد کا پابند بنایا۔
- الیکشن کمیشن نے آئین کی منشا اور عدالتِ عظمیٰ کے حکم پر عمل کی بجائے انتخابات کو غیر معیّنہ مدت تک التواء کی نذر کرنے کا مجرمانہ قدم اٹھایا۔
- سپریم کورٹ نے معاملے پر اپنے تفصیلی فیصلے میں الیکشن کمیشن کے مجرمانہ کردار کی شرح و وضاحت کی۔

- نظرِ ثانی درخواست پر سماعت کے دوران بھی الیکشن کمیشن اپنے خلافِ آئین اقدامات پر عدالت کو مطمئن کرنے میں مکمل ناکام رہا۔
- عدالتِ عظمیٰ کے 4 اپریل کے فیصلے کیخلاف الیکشن کمیشن کی نظرِ ثانی درخواست کا سپریم کورٹ سے اخراج فی الحقیقت الیکشن کمیشن کیخلاف فردِ جرم ہے۔
- قومی اسمبلی کی تحلیل کے بعد الیکشن کمیشن کی جانب سے اب قومی انتخابات کے باب میں بھی آئین سے انحراف کا ایجنڈا قوم پر عیاں ہے۔
- ملک میں صاف، شفاف انتخابات کے انعقاد کے ذمہ دار ادارے کی جانب سے دستور سے مسلسل انحراف اور شہریوں کو ووٹ کے بنیادی حق سے محروم کئے جانے کا سلسلہ اب بند ہونا چاہیئے۔
- چیف الیکشن کمشنر اور اراکین کیخلاف سپریم کورٹ میں توہینِ عدالت کی درخواست دائر اور ان کے کڑے محاسبے کی استدعا کریں گے۔

---ترجمان پاکستان تحریک انصاف

منجانب: مرکزی میڈیا ڈیپارٹمنٹ